سوال

(595) جوزیورات زید کی بیوی کو اس کے سسرال میں ملے تھے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کی شادی ہوچکی ہے ابھی برسر روزگار نہ تھا۔ اسکول میں تعلیم پاتا تھا۔ کہ زید کے والد کا انتقال ہوگیا۔ اور انہوں نے مع زید پانچ لڑکے تین لڑکیاں ایک بیوی چھوڑی تھوڑے عرصہ بعد زید کا بھی انتقال ہوگیا۔ زید نے اپنے بھائیوں بہنوں والدہ اور بیوی کے سوا کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔ بعد انتقال زید اس کی بیوی اپنے والد کے ہمراہ برضاء رغبت برادران زید وغیرہ اپنے میکے چلی آئی۔ بوقت رخصت زید کے بھائیوں وغیرہ نے جو زیورات کے زید کی بیوی کو اس کے سسرال میں ملے تھے۔ زید کی بیوی کے حوالے کردیئے۔

اب سوال یہ ہے کہ جو زیورات زید کی بیوی کو اس کے سسرال میں ملے تھے۔ زید کی بیوی اس کی واحد مالکہ ہے یا زید کے بھائی بہن والدہ بھی اس میں حقدار ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقت نکاح جو کچھ منکوحہ کو دیا جاتا ہے۔ شرع شریف میں وہ منکوحہ کی ملک ہے۔ وہ اس کی والدہ مالکہ ہے۔ لیکن اگر ناکح کی برادری میں دستور ہے کہ زیور وغیرہ محض استعمال کرنے کے لئے دیا جائے۔ جیسے امرت سر کی شیخ برادری میں دستور ہے تو منکوحہ کی ملک نہیں ہوگا۔ اس صورت میں منکوحہ مالک نہ ہوگی۔ بہر حال برادری کے عرف عام کا اس میں لحاظ ہے۔ کیونکہ وہ بمنزلہ تنصیص کے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 559